بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — اِنَّهٗ كَانَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم تشنیہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۰ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش | ۱۰ ذیقعد ۱۳۸۷ھ | ۱۰ فروری ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلمہ کی حقیقت یہ ہے کہ اس کا مفہوم عملی رنگ میں انسان کے دل میں داخل ہو جائے

جب یہ بات پیدا ہو جاتی ہے تو ایسا انسان فی الحقیقت جنت میں داخل ہو جاتا ہے

"اب یاد رکھنا چاہیئے کہ کلمہ جو ہم ہر روز پڑھتے ہیں اس کے کیا معنے ہیں؟ کلمہ کے یہ معنی ہیں کہ انسان زبان سے اقرار کرتا ہے اور دل سے تصدیق کہ میرا معبود محبوب اور مقصود خدا تعالےٰ کے سوا اور کوئی نہیں الٰہ کا لفظ محبوب اور اصل مقصود اور معبود کے لئے آتا ہے۔ یہ کلمہ قرآن شریف کی ساری تعلیم کا خلاصہ ہے جو مسلمانوں کو سکھایا گیا ہے۔ چونکہ ایک بڑی اور مبسوط کتاب کا یاد کرنا آسان نہیں اس لئے یہ کلمہ سکھا دیا گیا تاکہ ہر وقت انسان اسلامی تعلیم کے مغز کو مدِ نظر رکھے اور جب تک یہ حقیقت انسان کے اندر پیدا نہ ہو جائے سچ یہی ہے کہ نجات نہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

یعنی جس نے صدق دل سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو مان لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ لوگ دھوکا کھاتے ہیں اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ طوطے کی طرح لفظ کہہ دینے سے انسان جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اگر اتنی ہی حقیقت اس کے اندر ہوتی تو پھر سب اعمال بے کار اور نکمے ہو جاتے اور شریعت (معاذ اللہ) لغو ٹھہرتی۔ نہیں بلکہ اس کی حقیقت یہ ہے کہ وہ مفہوم جو اس میں رکھا گیا ہے وہ عملی رنگ میں انسان کے دل میں داخل ہو جائے جب یہ بات پیدا ہو جاتی ہے تو ایسا انسان فی الحقیقت جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ نہ صرف مرنے کے بعد بلکہ اسی زندگی میں وہ جنت میں ہوتا ہے۔

یہ سچی بات ہے اور جلد سمجھ میں آجاتی ہے کہ جب اللہ تعالےٰ کے سوا انسان کا کوئی محبوب اور مقصود نہ رہے تو پھر کوئی دکھ یا تکلیف اسے ستا ہی نہیں سکتی۔ یہ وہ مقام ہے جو ابدال اور قطبوں کو ملتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم صفحہ ۱۰۳/۱۰۴)

اخبار احمدیہ

۱۲۵

۔۔ ربوہ ۹ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق باہر سے آمدہ ۷ فروری کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کچھ عرصہ کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں اور آخر فروری تک آپ کا وہاں قیام رہے گا۔ طبیعت نسبتاً اب بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ آپ کا پتہ تا اطلاع ثانی مندرجہ ذیل ہوگا۔

معرفت ڈاکٹر مرزا مبشر احمد ۱۴۱ سپنسر روڈ لاہور چھاؤنی

۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک ربوہ میں مکرم ڈاکٹر عین النعیم صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب مرحوم آف کوئٹہ کا نکاح امۃ الرشید صاحبہ ایم۔ اے بنت مکرم عبد اللطیف صاحب کے ہمراہ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ ڈاکٹر عین النعیم صاحب حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سیالکوٹی کے پوتے اور امۃ الرشید صاحبہ ان کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے بابرکت کرے۔ اور اسے اپنے فضل سے مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے آمین

(فلائٹ لیفٹیننٹ عبد القدیر سرگودھا)

۔۔ وہ احباب جماعت جو عمر میں ۴۰ سال کے ہو چکے ہیں اور ابتک خدام الاحمدیہ کی ذیلی تنظیم میں تھے۔ انہیں اب از روئے قواعد بطور انصار اللہ کی تنظیم میں شامل کرنا لازم ہے۔ لہٰذا زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے۔ درخواست ہے کہ ایسے تمام احباب کو اپنی تنظیم میں شامل کر کے ان کے ناموں کی فہرست مرکز میں ارسال فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ (قائد تجنید انصار اللہ مرکزیہ)

وعدہ جات وقف جدید جلد بھجوائیں

تمام جماعتوں کے امیر اور صدر صاحبان کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام اور وعدہ جات کے فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ جملہ عہدہ داران سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی جماعتوں کے تمام احباب سے وعدے لے کر جس قدر جلد ممکن ہو سکے دفتر ہذا کو بھجوا دیں گے۔ بچوں کے وعدے الگ تیار کئے جائیں اور ساتھ ہی ادائیگی شروع کر دی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۶۸ء

صرف اسلام

(۲)

پہلے یہاں جو لوگ آئے ہیں گو وہ فوجی قوت رکھتے تھے مگر ان کا مذہب اور معاشرہ برہمنزم کے مقابلہ میں بہت کمزور ہوتا تھا اور برہمنزم آسانی سے ان کو نگل جاتا تھا مگر اب وہ صورت نہیں ہے۔ مسلمانوں کا دین اور معاشرہ زمانہ کی ذہنی ترقی کا صرف متحمل ہی نہیں بلکہ اس پر چھا جانے کی قوتیں رکھتا ہے۔ اس لئے اکثریت انشاء اللہ اس کو دبانے میں کامیاب نہیں ہوگی بلکہ خود اکثریت کا مذہب اور معاشرہ اس سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جائے گا۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان بن جائیں اور اپنے بہترین نمونے سے اپنے ماحول پر انداز ہونے کی کوشش میں لگ جائیں۔ یہی مسلمانوں کے بچاؤ کی بہترین صورت ہے۔ اگر وہ کثرت سے اسلامی اصولوں کو اپنا لیں اور سیاست سے الگ رہ کر اپنا دینی محاذ مضبوط کر لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ برہمنزم کے فرسودہ ڈھانچہ کا شیرازہ نہ بکھیر دیں۔

بھارت میں ایسے آزاد عناصر کی کمی نہیں جو برہمنزم کی تنگ نائے سے چھٹکارا حاصل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سوائے چند کروڑ نسلی اونچ جاتیوں کے ایک حصہ کے باقی تمام آبادی برہمنزم سے متنفر ہے۔ اور یہ نفرت روز بروز بڑھتی چلی جاتی ہے۔ برہمنزم کا موجودہ روپ صرف ذات پات کے امتیاز کا آئینہ دار ہے۔ اور ہندوؤں کی موجودہ تہذیب اسی رنگ میں شناخت کی جا سکتی ہے۔ جو لوگ محض نسلی افتخار کی وجہ سے اس تہذیب سے چمٹے رہنا چاہتے ہیں ان کا اثر زائل ہو رہا ہے۔ خود بھارت کا موجودہ حکومتی دستور اس کا شاہد ہے۔ بے شک کچھ عرصہ تک برہمنزم عملاً اس دستور کی خلاف ورزی کر سکتا ہے۔ لیکن یہ عارضی حیثیت رکھتی ہے۔ جوں جوں ملک میں ذہنی ارتقا نشوونما پاتا جائے گا۔ دستور کے اثرات بھی واضح ہوتے جائیں گے۔ ہندو مہاسبھا اور جن سنگھ وغیرہ ایسی فرقہ وارانہ تنظیمیں زیادہ مدت تک زندہ نہیں رہ سکتیں۔ بھارت کے مختلف عناصر آخر ان کا گلا گھونٹ کر رکھ دیں گے۔ ورنہ بھارت اپنی وحدت قائم نہیں رکھ سکے گا۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ جو باہم ہمیشہ دست و گریبان رہیں گے۔ اس کے آثار ابھی سے نظر آ رہے ہیں۔ اگر بھارت نے اس انتباہ سے فائدہ نہ اٹھایا اور فرقہ وارانہ تنظیموں کو پھلنے پھولنے دیا۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بھارت تباہ ہو جائے گا۔ اور اس کا امن و امان ایک مدت کے لئے ختم ہو جائے گا۔ اپنی وحدت قائم رکھنے کے لئے بھارت کے سنجیدہ طبقے کے لئے لازمی ہے کہ وہ ان تفرقہ انداز متعصب طبقوں کا مقابلہ کر کے ان کا قلع قمع کر دیں۔ ہمارا یقین ہے کہ آخر کار یہی ہوگا۔ موجودہ زمانہ کے حوادث اس پر ضرور اثر انداز ہوں گے۔ دنیا اب ایسی تنگ نہیں رہی۔ کہ کسی ملک پر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا زمانہ کا اثر نہ ہو۔ زمانہ مجبور ہے کہ وہ اسلام کے معقول اصولوں کو اختیار کرتا چلا جائے۔ سچی بات یہ ہے کہ بھارت ہو یا کوئی اور ملک اب کسی ملک میں اندرونی اور بیرونی امن کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کہ اسلام کے اصول مساوات کو اختیار کیا جائے۔ خود مغرب اس منزل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور جلد یا بدیر ایک دن ایسا آنے والا ہے جب دنیا اسلامی اصولوں پر عمل پیرا ہونے کے لئے مجبور ہو جائے گی۔ ورنہ تباہی کے گڑھے میں جا گرے گی۔

یہ درست ہے کہ موجودہ حالات میں بھارتی مسلمان ایک بہت بڑے ابتلا سے دوچار ہیں۔ لیکن اگر انہوں نے استقامت سے کام لیا تو کم از کم بھارت کے لئے راہ نمائی کا کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ یہ صرف انہی کا فرض نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے کردار سے دنیا کے سامنے اسلامی اصولوں کا صحیح نمونہ پیش کریں۔ تاکہ دنیا اس تباہی سے بچ جائے جس میں مغربی بے خدا تہذیب اس کو گرانے پر تلی ہوئی ہے۔

الغرض ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے ایک ہی طریق عمل ہے اور وہ یہ ہے کہ خود ان میں حقیقی اسلام بیدار ہو جائے اور وہ بجائے سیاست میں آلودہ ہونے کے دین کی طرف متوجہ ہوں۔ اور ہندو فرقہ وارانہ تنظیموں کے حملوں کا اسلامی اخلاق سے مقابلہ کریں۔ خود ہندوؤں میں ایسے عناصر موجود ہیں۔ جو ان فرقہ وارانہ ہندو تنظیموں کے رویہ سے متنفر ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنے اسلامی اخلاق سے زیادہ سے زیادہ متاثر کرنے کی کوشش کریں۔

اس ضمن میں یہ بات نہیں بھولنا چاہیئے کہ ہندوؤں کا صحیح مذہب وہ نہیں ہے جس کا مظاہرہ برہمنزم آج کر رہا ہے۔ اس دیس میں بھی اللہ تعالےٰ کے رسول آتے رہے ہیں۔ جو لوگوں کی راہ نمائی کرتے رہے ہیں۔ اس ملک میں بھی اللہ تعالےٰ کا کلام نازل ہوتا رہا ہے۔ موجودہ برہمنزم کے اندر وہ تعلیمات بھی کسی نہ کسی حد تک موجود ہیں۔ تاہم ان کی صورت مفاد پرستوں نے بگاڑ دی ہوئی ہے۔ ان میں سے بہت سی باتیں ایسی ہیں جو اب بھی ہندوؤں کے کردار میں موجود ہیں۔ اور یہ صحیح اصول اسلامی اصولوں سے مختلف نہیں ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ہندو لٹریچر سے اور دیگر ذرائع سے ان صحیح تعلیمات کو جو اسلامی اصولوں کے مطابق ہیں زیادہ سے زیادہ اجاگر کریں اور جو ہندو برہمنزم کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں صحیح روشنی انہیں دکھائیں۔ اور ان رشی منیوں کی عزت و تحریم میں کسر نہ اٹھا رکھیں۔ جن کو ہندو اپنے پیشوا مانتے ہیں۔ ان کا اس کثرت سے پیشوا مانا جانا خود اس بات کی دلیل ہے کہ وہ راستی کی تعلیم دینے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی کھڑے کئے گئے تھے۔ بے شک آج ان کی تعلیمات میں تحریفیں کر کے ان کا حلیہ بگاڑ دیا گیا ہوا ہے۔ مگر تھوڑی سی کوشش سے اصل جنس کو گھاس پھوس سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ چاہیئے کہ مسلمان علماء ایسی تعلیمات کی چھان پھٹک کریں۔ اور تصنیفات اور جلسوں میں تقاریر سے اس کو واضح کریں۔ اس طرح ہندوؤں کے سنجیدہ طبقوں کو بڑی آسانی سے متاثر کیا جا سکتا ہے۔

جماعت احمدیہ نے پیشوایانِ مذاہب کے جلسے کرنے کا طریق اختیار کیا ہے۔ ایسے جلسے کثرت سے ہونے چاہئیں۔ پھر سیرت النبیؐ کے جلسے بھی کثرت سے ہونے چاہئیں جن میں خاص طور پر ہندو مقررین کو مدعو کیا جائے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ ہندوؤں میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے۔ جو ایسے جلسوں میں خوشی سے شمولیت کرنے کے لئے تیار ہیں۔

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آتے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے۔ جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸/۳/۴)

(منیجر الفضل ربوہ)

نمائندگانِ شوریٰ کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے۔ یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۲)

نمائندگان کے لئے ہدایات

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری رہنمائی کر۔ کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے نہ میں کسی کی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو۔ عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کونسی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلے میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۸ تا ۱۳، ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا ۱۲)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۶ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ

مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے۔ خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا۔ پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

ا۔ اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

(ب) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۷۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۸۷)

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

ا۔ اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے۔ یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

ب۔ انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۴)

سوالات کرنے والوں کے لئے ہدایت

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دئے جائیں۔ کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بناء پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو سخت معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۵)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالا

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۰ء صفحہ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کے لئے ہدایت

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجوایٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقوےٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ صفحہ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۵۳، ۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرزِ عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی یہی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو۔ نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۶۲، ۱۹۲۹ء صفحہ ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۴۵)

فرائض نمائندگانِ شوریٰ

جب خلیفۂ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے

خلیفۂ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کر دے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو حضرت رسول کریم صلعم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہؓ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے۔ اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہی رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سُن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائے گا اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائے گا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس شوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہوگا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء صفحہ ۱۸)

(سیکرٹری مشاورت)

بے سر و سامان

ایسے مسافر ہیں ہم جن کے پاس کوئی سامان نہیں
حیرت ہے منزل پہ پہنچنا پھر بھی ہمیں آسان نہیں

عشق و وفا کی باتیں ہم کو آپ بھلا سمجھائیں کیوں
اس کوچے میں عمر کٹی ہے ہم کوئی انجان نہیں

گلشن گلشن ڈھونڈ چکے ہیں صحرا صحرا گھومے ہیں
یا وہ نظروں سے اوجھل ہیں یا ہم کو پہچان نہیں

ان پہ نچھاور کرنے چلے ہیں اپنے دل و جاں ہم لیکن
دل بھی ہمارا دل تو نہیں ہے جاں بھی ہماری جان نہیں

تیری نگاہِ لطف و کرم سے اُجڑے ہوئے دل بستے ہیں
تجھ سے جو دل دُور رہے اس جیسا کوئی ویران نہیں

غیروں نے تو کیا اپنوں نے بھی امواجِ تلاطم پیدا کیں
کس کس کا مجھ کو پاس نہ ہو، کس کا مجھ پہ احسان نہیں

خود اپنی طرف تو دیکھ نسیم، اللہ کا شکوہ کیا معنی
تُو یوں تو مسلماں ہے لیکن دل میں تیرے ایمان نہیں

نسیم سیفی

تلاشِ حق

جس کو تلاشِ حق ہے وہ بے شک ترے قریب
اِک دن بفضلِ ربِّ قدیر آ ہی جائے گا
روکیں گے ہر قدم پہ اُسے گو سگانِ دھر
تیری گلی میں تیرا فقیر آ ہی جائے گا

(ڈاکٹر محمود ایمن آبادی)

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہ جنوری ختم ہو چکا ہے اور ابھی تک متعدد مجالس نے ماہ جنوری کا چندہ مرکز کو ارسال نہیں کیا۔ ان مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ وصول شدہ رقوم جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ مہتمم مال مرکزیہ کو ارسال فرما دیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

جارج ٹاؤن میں احمدیہ مشن کا قیام۔ پبلک لیکچر۔ لٹریچر کی تقسیم

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن گیمبیا)

جارج ٹاؤن میں احمدیہ مشن کا قیام

عرصہ زیر رپورٹ میں ہم چار مبشرین دو پاکستانی اور دو گیمبین گیمبیا میں کام کرتے رہے اور دارالحکومت۔ بانھرسٹ شہر کے علاوہ جارج ٹاؤن میں بھی احمدیہ مشن قائم کیا گیا۔ اور اس میں مولوی داؤد احمد حنیف صاحب (مرکزی تبلیغ) متعین کئے گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جارج ٹاؤن کا صرف نام ہی بڑا ہے۔ آبادی نہایت قلیل ہے۔ یہ دراصل ایک جزیرہ ہے جو دریائے گیمبیا کے اندر واقع ہے۔ لیکن سرکاری طور پر اسے بانھرسٹ کے بعد دوسرا درجہ دیا جاتا رہا ہے آزادی سے پہلے اسے پروٹکٹریٹ کہا جاتا تھا۔ اس میں انگریزوں کی کالونی تھی۔ حکومت کی طرف سے ایک سات سالہ پرائمری سکول چلایا جاتا تھا جسے اب آزادی کے بعد سیکنڈری گریمر سکول بنا دیا گیا ہے۔ سابقاً کالونی ہونے کی وجہ سے کیتھولک عیسائیوں نے بھی یہاں سکول قائم ہوئے تھے۔ جو اب تک چل رہے ہیں

ایک مقامی مبلغ صاحب LOWER RIVER DIVISION میں کام کرتے رہے خاکسار ایک مقامی مبلغ صاحب دارالحکومت بانھرسٹ اور اسکے مضافات میں حسب استطاعت اپنے فرائض بجا لاتے رہے۔

تعلیم و تربیت جماعت

احمدیہ مشن بانھرسٹ میں جماعت کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ بدستور جاری رکھا گیا۔ روزانہ مغرب و عشاء اور فجر کی نمازیں باجماعت ادا کی جاتی رہیں احباب جماعت اپنے دنیاوی کاروبار سے فارغ ہو کر عصر کے بعد سے مشن میں آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور عشاء تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مغرب کی نماز سے فراغت کے بعد عشاء کی نماز تک درس القرآن کا سلسلہ جاری رکھا گیا اور احباب جماعت کو پیش آمدہ مسائل کے جوابات بھی دئے جاتے رہے اور سب سے زیادہ فائدہ خطبات جمعہ سے اٹھایا جاتا رہا۔ کیونکہ مسائل کی عام تعلیم و تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جمعہ کو ہی فرض قرار دیا ہے تا ہر ایک مسلمان ہفتہ میں ایک بار ضرور باضرور مواعظ حسنہ سے مستفید ہو سکے۔ یہاں بھی عام تعطیل یورپین ممالک کی اقتداء میں اتوار کو ہی ہوتی ہے۔ لیکن جمعہ کے روز حکومت اور پبلک سے تمام اداروں میں اڑھائی گھنٹہ کی رخصت دوپہر کے وقت دی جاتی ہے اسلئے اس لحاظ سے ہمیں خدا کے فضل سے کوئی دقت نہیں ہوتی۔ بانھرسٹ میں دیگر احمدی احباب و مستورات کے علاوہ ہر نماز جمعہ میں ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل گیمبیا اخویم مکرم الحاج سر (ہاری) سنگھاٹے صاحب بھی اپنی اہلیہ صاحبہ کے ساتھ شریک ہو کر ہمارے لئے ایمان کے ازدیاد کا موجب ہوتے رہے اور سہ

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

کا عملی نظارہ نظر آتا رہا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء والحمد للہ رب العلمین

جارج ٹاؤن میں بھی خدا کے فضل سے تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے اور مولوی داؤد احمد حنیف صاحب وہاں یہ فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ اور دیگر تین مقامات پر بھی ہماری نماز جمعہ ادا ہوتی ہے۔

اللھم زد و بارک

پبلک لیکچرز

نادستمبر بارشوں کا موسم ختم ہو جانے کے بعد پبلک لیکچروں کا سلسلہ خدا کے فضل سے شروع کیا گیا۔ سب سے پہلے خاکسار نے بانھرسٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ و ایدہ کے معرکۃ الآراء لیکچر بمقام وانڈزورتھ ہال لنڈن سے اپنے پبلک لیکچروں کی ابتداء کی۔ اور ۵ اکتوبر کو ہم نے کراب آئی لینڈ سیکنڈری ماڈرن سکول بانھرسٹ کے ہال میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ لیکچر من و عن شروع سے لے کر آخر تک حاضرین کو سنایا۔ اور اس لیکچر کا خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین پر نہایت اعلیٰ اثر ہوا۔ بہت سے حاضرین نے کہا۔ کہ یورپین لٹریچر اور معزز اقوام کوئی اور واقعہ وہی شخص اس لب و لہجہ و انداز میں مخاطب کر سکتا ہے جو خود بڑا شمس اور مؤید من اللہ ہو!

اس متبرک ابتداء کے بعد دو لیکچر خاکسار نے برٹش کونسل سنٹر ہال بانھرسٹ میں نومبر اور دسمبر میں دئے۔ ہر لیکچر کے خاتمہ پر حاضرین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا جاتا رہا۔ اور اس طرح عموماً ہر لیکچر پر (جس کا اصل وقت ایک گھنٹہ ہوتا ہے) دو تین گھنٹے صرف ہوتے رہے۔

ہر لیکچر کا مقامی زبان بانھرسٹ (ولف) میں ترجمہ بھی ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔ اور یہ خدمت برادرم (علی مختار جا) کلکٹر آف کسٹم گیمبیا بڑی خوشی سے ادا کرتے رہے۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا مشکل کام ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ جلد بہ جلد کرتے جانا اور بھی مشکل کام ہے۔ اور اسے وہی شخص کر سکتا ہے جسے دونوں زبانوں میں کمال قدرت حاصل ہو!

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایسے مخلص بندے مہیا کر رکھے ہیں۔ جو بغیر کسی معاوضہ کے اور باوجود معزز عہدہ دار حکومت ہونے کے نہایت خوشی سے یہ کام کرتے ہیں۔ اور احمدیہ مشن گیمبیا کے قائم ہونے کے دن (مارچ ۱۹۶۱ء) سے اب تک یہ خدمت بطیب خاطر سرانجام دے رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ سچ فرمایا ہمارے خداوند ارض و سماء نے

یَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

ماہ اکتوبر و نومبر میں دو لیکچر خاکسار نے اسلام پر ہیڈ ماسٹر صاحب کراب آئی لینڈ سیکنڈری ماڈرن سکول کی فرمائش پر ایک ایک گھنٹہ انگریزی میں ان کے اس سکول کے ہال میں دئے۔ جن میں ۶۵۰ طالب علم بمع اساتذہ شامل ہوتے رہے۔ ہر لیکچر کے بعد پندرہ پندرہ منٹ طلبہ کو سوالات کے لئے بھی دئے اور پھر ان کے جوابات دئے۔ اللہ تعالیٰ بہترین نتائج پیدا فرمائے۔

بانھرسٹ میں گورنمنٹ کا صرف یہی ایک سیکنڈری سکول ہے اور اسکے مقابلہ میں عیسائیوں کے تین سیکنڈری سکول ہیں۔ جن کے تمام اخراجات بھی حکومت کو ہی ادا کرنے پڑتے ہیں۔

عیسائی مشن بلڈنگ کھڑی کر دیتے ہیں سٹاف کے لئے پادری منگوا لیتے ہیں طالبان علم بھی خود بخود آ جاتے ہیں۔ اور عیسائی مشن گورنمنٹ سے کہہ دیتے ہیں۔ کہ انکی تعلیم کے اخراجات اور سٹاف کی تنخواہیں ادا کرو اور گورنمنٹ کو یہ سب اخراجات ادا کرنے پڑتے ہیں۔ کیونکہ طالب علموں یا نئی نسل کو تعلیم دینا بھی تو حکومت کا ایک کام ہے!

(باقی)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں، جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے اصحاب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

تحریک وقف عارضی میں حصہ لینے والے احباب

(قسط نمبر ۳)

۱۷۶۵ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب علی پور ملتان
۱۷۶۶ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۲۲۳ ج ب براستہ گوجرہ۔ ضلع لائلپور
۱۷۶۷ مکرم احمد جان صاحب چک ۲۱۲ ج ب ضلع لائلپور
۱۷۶۸ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب موضع جھول بستی احمدیہ خانپور ضلع رحیم یار خان
۱۷۶۹ مکرم حافظ غلام محمد چک ۶۵ خان پور ضلع رحیم یار خان
۱۷۷۰ مکرم ظفر اللہ صاحب محمود ڈاک خانہ شہاب گڑھ ملتان
۱۷۷۱ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب چک ۹۱ R-1 تحصیل خانیوال ملتان
۱۷۷۲ مکرم حکیم انوار حسین صاحب کچہری بازار خانیوال ضلع ملتان
۱۷۷۳ مکرم ناصر احمد صاحب غلہ منڈی خانیوال ضلع ملتان
۱۷۷۴ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کبیر والہ ضلع ملتان
۱۷۷۵ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ
۱۷۷۶ مکرم خلیفہ عبدالرحمان صاحب کوئٹہ
۱۷۷۷ مکرم ملک بشیر احمد صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ
۱۷۷۸ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد نیا محلہ جہلم
۱۷۷۹ مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالباسط صاحب " "
۱۷۸۰ مکرم محمد یعقوب صاحب چک ۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
۱۷۸۱ مکرم سردار علی شاہ صاحب ماڑی کنجور ضلع کیمبلپور
۱۷۸۲ مکرم حکیم بشیر احمد صاحب موضع پنڈ بیگووال ضلع راولپنڈی
۱۷۸۳ مکرم ایم ایم صاحب قریشی ہارڈنگ روڈ راولپنڈی
۱۷۸۴ مکرم محمد افضال صاحب اختر راحت سٹریٹ "
۱۷۸۵ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب چیمہ پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۱۷۸۶ مکرم بشیر احمد صاحب چک ۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
۱۷۸۷ مکرم محمد حسین صاحب چک ۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
۱۷۸۸ مکرم محمد حیات صاحب مدرسہ چیمہ ضلع گوجرانوالہ
۱۷۸۹ مکرم پیر محمد صاحب احمدی مدرسہ چیمہ ضلع گوجرانوالہ
۱۷۹۰ مکرم محمد اقبال صاحب چک ۳۱۶ ج ب تلونڈی لائلپور
۱۷۹۱ مکرم عبدالمجید صاحب مسجد بازار میاں چنوں
۱۷۹۲ مکرم محمد سلیم صاحب " " "
۱۷۹۳ مکرم منصور احمد خان صاحب دارالصدر ربوہ
۱۷۹۴ مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب دارالیمن "
۱۷۹۵ مکرم منشی سردار محمد خان صاحب محمود آباد تھرپارکر
۱۷۹۶ مکرم شیخ محمد صدیق صاحب گھی والے قبولہ ضلع ساہیوال
۱۷۹۷ مکرم امتیاز احمد صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ
۱۷۹۸ مکرم منیر احمد صاحب چیمہ چک ۱۸۴ R-7 ضلع بہاولنگر
۱۷۹۹ مکرم ملک محمود مجیب خان صاحب ایڈووکیٹ کرشن نگر لاہور
۱۸۰۰ مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۸۰۱ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
۱۸۰۲ مکرم میر عبدالسلام صاحب دارالیمن ربوہ "
۱۸۰۳ مکرم سلیم احمد صاحب ناصر بستی اللہ بخش ضلع رحیم یار خان
۱۸۰۴ مکرم عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ ٹیچر دار برٹن ضلع شیخوپورہ
۱۸۰۵ مکرم اللہ دتا صاحب پنڈی چری ڈاک خانہ سیدوالہ " "
۱۸۰۶ مکرم ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب چک ۳۵ ج ضلع سرگودھا
۱۸۰۷ مکرم عزیز احمد صاحب دھیر کے کلاں ضلع گجرات
۱۸۰۸ مکرم زاہد ربانی صاحب نئی آبادی شاہدولہ گیٹ گجرات
۱۸۰۹ مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت کھاریاں ضلع گجرات
۱۸۱۰ مکرم محمود احمد صاحب بی ایس سی مونگ ضلع گجرات
۱۸۱۱ مکرم بدر عالم صاحب اعوان ہیڈ کلرک ۲۰۱۱ ج کھاریاں ضلع گجرات
۱۸۱۲ مکرم راجہ منظور احمد صاحب بی اے بی ٹی کھیرہ ضلع گجرات
۱۸۱۳ مکرم حکیم منصب دار صاحب چک ۲۰۲ ڈیری نادم ضلع گجرات

(باقی)

ترقی کے مزید

کیش سرٹیفکیٹ

کے لئے روپیہ لگائیے

۵¼٪ قرضہ ۱۹۷۷ء

صرف ایک دن کے لئے
۱۴ فروری ۱۹۶۸ء کو جاری ہوگا

۱۰۰ روپے کے قرضے کی قیمت اجراء ۹۹ء۷۵ روپے۔
ادائیگی بصورت نقد یا چیک یا ۳ فیصد سرکاری قرضہ ۱۹۶۸ء کے تمسکات کی صورت میں کی جاسکتی ہے۔
قرضہ پر منافع کی ادائیگی ہر ششماہی کے اختتام پر یعنی ۱۴ اگست اور ۱۴ فروری کو ہوگی۔
منافع پر انکم ٹیکس واجب الادا ہوگا۔

اس قرضے کے مکمل قواعد و ضوابط، درخواستوں کے فارم نیز رقوم جمع کرانے کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے رجوع کیجئے نیشنل بینک آف پاکستان کی ان شاخوں سے جو سرکاری خزانے کا کاروبار کرتی ہیں، یا سرکاری خزانوں، ذیلی سرکاری خزانوں سے ان مقامات پر جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخیں نہ ہوں رجوع کریں۔
قرضے کی درخواستیں سو روپے یا سو سے تقسیم ہونے والی رقوم کے لئے ہونی چاہئیں۔

جاری کردہ:- وزارت مالیات، حکومت پاکستان

LOAN. 1/68

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مغربی بنگال میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد

نئی دہلی ۸ فروری۔ مغربی بنگال میں سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد تین ہزار تک پہنچ گئی ہے ان میں پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلی کے ارکان بھی شامل ہیں صوبہ کے تمام بڑے بڑے شہروں میں ہنگاموں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے بعض مقامات پر غلہ کے گودام لوٹ لئے گئے ہیں۔ اور لوٹ مار ہو رہی ہے۔ ایک سرکاری ترجمان کے مطابق صورت حال پوری طرح قابو میں ہے۔

ادھر مغربی بنگال کے سابق نائب وزیر اعلیٰ مسٹر جیوتی باسو نے کہا ہے کہ اگر مرکز نے صوبہ کے معاملات میں مداخلت جاری رکھی اور ناپسندیدہ صوبائی حکومت کو عوام کے سروں پر مسلط رکھا تو اس کا سخت ردّ عمل ہوگا۔ اور عوام اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے طاقت استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

امریکہ کا تیز رفتار فینٹم طیارہ گرا لیا گیا۔

سائگون ۸ فروری۔ شمالی ویٹ نام کے دارالحکومت ہنوئی کے قریب کل حملہ آور امریکی لڑاکا طیاروں اور مگ طیاروں میں خوفناک فضائی جنگ ہوئی جس میں ایک امریکی فینٹم طیارہ گرا لیا گیا ایک امریکی فوجی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکی طیارے کو شمالی ویٹ نام کے مگ ۲۱ طیارے نے مار گرایا ہے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ دوسرے امریکی طیاروں نے جوابی کارروائی کر کے ایک مگ طیارہ مار گرایا۔

جنرل سوہارتو نے ہالینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا

ہیگ ۸ فروری۔ انڈونیشیا کے قائم مقام صدر جنرل سوہارتو نے ملکی حالات کے پیش نظر اپنا ہالینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ جنرل سوہارتو اب آئندہ سال اپریل میں ہالینڈ کا دورہ کریں گے۔ ان ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ انڈونیشیا کی مخدوش سیاسی صورت حال کے پیش نظر جنرل سوہارتو نے جاپان فرانس اور مغربی جرمنی کا دورہ بھی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے انڈونیشی طلباء بڑھتی ہوئی گرانی کے خلاف زبردست مظاہرے کر رہے ہیں۔

پاکستان اور بھارت میں خوفناک جنگ چھڑ سکتی ہے

لندن ۸ فروری۔ اسٹیگو پاکستان پارلیمانی گروپ کے چیئرمین اور برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر فریڈرک بیٹ نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر پر کسی وقت بھی پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک خوفناک جنگ چھڑ سکتی ہے انہوں نے کہا کہ یہ سوچنا حماقت ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان تنازعہ کشمیر کو بھول جائے گا یا اس کے بارے میں اپنا موقف تبدیل کر دے گا۔ وہ پاکستان سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں اپنے حالیہ دورہ پاکستان کے تاثرات بیان کر رہے ہیں۔

مسٹر فریڈرک نے کہا ہے کہ پاکستان اقتصادی میدان میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ترقی کی یہ رفتار ایک معجزہ ہے۔

جنوب ایران میں سیلاب سے ۱۸ افراد ہلاک

تہران ۸ فروری۔ جنوبی ایران میں زبردست بارشوں کے بعد سیلاب آگیا اور اب تک ۱۸ افراد ڈوب چکے ہیں۔ مرنے والوں میں ۱۵ افراد کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ سیلاب میں تین دیہات گھر گئے ہیں متاثرہ علاقوں میں امدادی کام شروع کر دیا گیا ہے اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے

بمباری بند کرنے کا مطالبہ

کوپن ہیگن ۸ فروری۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے امریکہ سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ وہ شمالی ویٹ نام پر بمباری بند کر دے اور ایسا ماحول پیدا کرنے میں مدد دے جس کے نتیجہ میں پُر امن تصفیہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ فوری اقدامات کئے جائیں۔

شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کرانے کی مہم

جموں ۸ فروری۔ مقبوضہ کشمیر میں شیخ محمد عبداللہ کی متوقع آمد کے پیش نظر انتہا پسند ہندو جماعت جن سنگھ نے شیخ صاحب کے خلاف مخاصمانہ مہم شروع کر دی ہے۔ وہ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی آمد پر ریاست میں فرقہ وارانہ فسادات شروع ہو جائیں اور اس طرح ان کی گرفتاری کی جگہ پیدا ہو جائے۔ خیال ہے کہ شیخ صاحب اس ماہ کے آخر تک بھارت کی بعض اہم شخصیتوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ ختم کرنے کے بعد سری نگر پہنچ جائیں گے۔

مشرق وسطیٰ کا بحران انتہائی نازک دور میں

قاہرہ ۸ فروری۔ یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو کے قریبی حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا بحران پھر نازک دور میں داخل ہونے والا ہے کیونکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ایلچی ڈاکٹر جارنگ کی مصالحتی کوششیں عملی طور پر ناکام ہو چکی ہیں۔ ان حلقوں نے بتایا ہے کہ صدر ناصر اور مارشل ٹیٹو متوقع صورت حال سے بچنے کے لئے ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں گے۔

مارشل ٹیٹو جو آج کل متحدہ عرب کا دورہ کر رہے ہیں کل رات وہ اسوان سے واپس قاہرہ آگئے تھے۔

تریاق کبیر!

۱۲۹

یہ اسم بامسمیٰ تریاق ہے، امرت دھارا سے کہیں زیادہ فوائد رکھتا ہے۔ ہر گھر میں

بروقت علاج کے لئے تریاق کبیر

کا ہونا ضروری ہے۔ کھانسی، نزلہ، سر درد، پیٹ درد، ہیضہ، کھچوا، سانپ کاٹے تو ذرا سا لگانے سے اور کھلانے سے فوری اثر کرتا ہے!

قیمت نمونہ کی شیشی ایک روپیہ

تیار کردہ: **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

ہر قسم کا سامان بجلی تیار کرنے والی فرم

ایس ایس آئی

مثلاً

۱۵ ایمپیئر پلگ پورسلین — ۱۵ ایمپیئر شو تھری پن

پلگ وون دمالہ پورسلین — ہینڈل شو ودپن

شفیع سنز انڈسٹریز۔ سمال انڈسٹری سٹیٹ سیالکوٹ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے۔ وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو۔ اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے۔ سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ضروری اعلان

خریداران الفضل کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں اگر کسی خریدار کو اپنا پتہ تبدیل یا درست کروانا ہو وہ خریداری نمبر کے حوالہ سے اپنا پتہ صاف لکھا تحریر فرما دیں

(مینیجر الفضل)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام

دسواں کل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا

افتتاح سال گزشتہ کی چیمپئن پاکستان ایر فورس کے کپتان فلائٹ لفٹننٹ اکبر چوہدری نے کیا

میچ کے پہلے روز ۱۶ میچ کھیلے گئے۔ ملک کے نامور کھلاڑیوں کی طرف سے معیاری اور شاندار کھیل کا مظاہرہ

ربوہ - ۹ فروری ـــــ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام انعقاد پذیر ہونے والا دسواں کل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کل صبح دس بجے اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز صاف اور چمکیلی دھوپ میں کالج کی سجی سجائی باسکٹ بال کورٹس پر ہوا تند زمستانی ہوا کے باوصف کھلاڑیوں اور تماشائیوں کا جوش و خروش قابل دید تھا۔ ٹھیک دس بجے صبح گزشتہ سال کی چیمپئن پاکستان ایر فورس ٹیم کے کپتان جناب فلائٹ لفٹننٹ اکبر چوہدری نے ٹورنامنٹ سیکرٹری کی درخواست پر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کنٹینگ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی معیت میں مسند فضیلت پر رونق افروز ہوئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو کالج کے طالب علم عابد ریاض صاحب نے کی تلاوت کلام پاک کے بعد مہمان خصوصی نے پرچم پاکستان اور محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے کالج کا علم لہرایا اس کے ساتھ ہی تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبا نے قومی ترانہ شروع کر دیا۔ حاضرین ایستادہ رہے۔ پرچم کشائی کے بعد ٹورنامنٹ کے سیکرٹری جناب محمد احمد انور نے باہر سے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے مہمان خصوصی جناب فلائٹ لفٹننٹ اکبر چوہدری سے ٹورنامنٹ کا افتتاح کرنے کی درخواست کی۔ جناب مہمان خصوصی نے بڑے سادہ اور پر وقار انداز میں افتتاح کا اعلان فرمایا اور ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کی سلامی لی۔ اس طرح دسویں کل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔

ٹورنامنٹ کے پہلے روز رات دس بجے تک کل سولہ میچ کھیلے گئے۔ جن میں پاکستان کی نامور ٹیموں نے اعلیٰ اور معیاری کھیل کا مظاہرہ کیا۔ دن بھر کا سب سے شاندار میچ ٹی آئی اولڈ بوائز کلب اور زراعتی یونیورسٹی لائل پور کے درمیان ہوا۔ نصف وقت تک زراعتی یونیورسٹی ایک پوائنٹ سے جیت رہی تھی اس کے بعد میچ کے آخری چند لمحوں تک دونوں ٹیموں کے درمیان صرف ایک ہی پوائنٹ کا فرق رہا کہ یکایک ٹی آئی کلب کے کھلاڑی پرویز نے اور پھر نصیر بندہ نے دو پوائنٹ حاصل کر کے تین پوائنٹس سے یہ میچ جیت لیا۔ دونوں ٹیموں کا کھیل بڑا معیاری اور تحیر آفرین تھا۔ جہاں کھلاڑی ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی سرتوڑ کوشش میں مصروف تھے وہاں تماشائیوں کا جوش و خروش قابل دید تھا جب میچ ختم ہوا تو گویا کھیل کے میدان میں انسانوں کا سیلاب آ گیا۔ ہر شخص دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو آفرین کہہ رہا تھا۔

آخری چار میچ رات کو بجلی کی روشنی میں کھیلے گئے۔ اہم میچوں کے نتائج درج ذیل ہیں:-

۱۔ برادرز لاہور	بمقابلہ	یونیک ربوہ	۶۰ - ۲۰
۲۔ پولیس	"	نیو ایج کلب لاہور	۵۵ - ۳۴
۳۔ ٹی آئی کلب	"	میاں چنوں کلب	۵۷ - ۳۹
۴۔ فرقان کلب	"	برادرز	۱۵ - ۶۸
۵۔ ٹی آئی کلب	"	زرعی یونیورسٹی	۲۳ - ۲۰
۶۔ آرمی سٹیشن سرگودھا	"	میاں چنوں کلب	۲۸ - ۳۵
۷۔ فرنٹیئر فائیو	"	زرعی یونیورسٹی	۱۹ - ۳۹
۸۔ فضل عمر کلب	"	فرنٹیئرز	۶۴ - ۴۴
۹۔ پولیس	"	ڈان	۴۲ - ۳۰
۱۰۔ ہیلے کلب	"	فرقان	۳۳ - ۱۹
۱۱۔ ریلوے	"	آرمی سرگودھا	۴۹ - ۱۶
۱۲۔ ریلوے	"	رائل	۳۸ - ۲۰
۱۳۔ اسلامیہ کالج چنیوٹ	"	لارکانے لاہور	۲۷ - ۴۶
۱۴۔ فرنٹیئر فائیو	"	فضل عمر کلب	۲۹ - ۹۳

-:-

ویٹ کانگ چھاپہ ماروں نے کھی سان کے امریکی بحری اڈہ کا محاصرہ کر لیا

بحری اڈہ پر سات گھنٹے تک گولہ باری اور راکٹوں سے حملہ

سائیگون ۹ فروری۔ سائیگون میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چھاپہ ماروں نے کھی سان کے بحری اڈے کے قریب امریکی فوجی کیمپ پر قبضہ کر لیا۔ اور کیمپ میں متعین جنوبی ویٹ نام اور امریکی فوجی بھاری تعداد میں مارے گئے ہیں اعلان میں اس امر کا بھی اعتراف کر لیا گیا کہ چھاپہ ماروں نے اب کھی سان کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے اور ٹینکوں۔ بھاری توپوں اور بکتر بند گاڑیوں کی مدد سے انتہائی خوف کا حملہ شروع کر دیا ہے۔

ایک اطلاع کے مطابق کھی سان کو بچانے کے لئے امریکی فوجیں سرتوڑ کوشش کر رہی ہیں۔ سائیگون سے امریکی فوجوں کو مسلسل کمک بھیجی جا رہی ہے لیکن حریت پسند امریکیوں کی سپلائی لائن توڑنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ قومی محاذ آزادی کے ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کھی سان میں امریکی طاقت کا بھرم کھل جائے گا اور یہ بحری اڈہ جس کے بارے میں امریکی خبروں نے بڑے دعوے کئے ہیں بالآخر ہمارے قبضہ میں آ جائے گا۔ ادھر ویٹ نام کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر کل امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا۔ اور صدر جانسن نے کونسل کو جنگ کی صورت حال سے آگاہ کیا۔ سائیگون میں باخبر ذرائع نے بتایا کہ آئندہ ۲۴ گھنٹوں میں ہوائی جہازوں سے مزید اسی ہزار فوج کھی سان بھیجی جائے گی۔ وہاں تیس ہزار امریکی فوجی موجود ہیں۔

لیہہ کے قریب بھارتی فضائیہ کا طیارہ تباہ

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ بھارت کی فضائیہ کا ایک مال بردار طیارہ لداخ کے علاقہ میں لاپتہ ہو گیا ہے اس میں عملہ کے علاوہ کچھ فوجی افسر اور فوجی ساز و سامان تھا۔ اور یہ کل دہلی سے لیہہ گیا تھا۔ وزارت دفاع نے آج دہلی میں ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس طیارہ کو تلاش کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ طیارہ کسی حادثہ کا شکار ہو گیا۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ طیارہ میں سوار تھے ان کے لواحقین کو اس افسوس ناک حادثہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ اور یقین دلایا گیا ہے کہ جونہی طیارے کے بارے میں دوسری اطلاع موصول ہو گی اور ضروری تفصیلات معلوم ہوں گی۔ ان سے انہیں باخبر کر دیا جائے گا۔ ایک ہفتہ کے دوران بھارتی فضائیہ کا تیسرا طیارہ ہے جو حادثہ کا شکار ہوا ہے۔ اس سے قبل ایک طیارہ پالم کے قریب اور دوسرا بمبئی کے قریب تباہ ہو گیا تھا ان دونوں کے پائلٹ بھی ہلاک ہو گئے تھے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام الناس کی اطلاع کے لئے یہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۲ ۲/۶۸ سے ریل کار سروس روہڑی - جیکب آباد اور روہڑی حبیب کوٹ - لاڑکانہ کے درمیان مندرجہ ذیل اوقات پر چلائی جائے گی۔

آر سی - ۱۰۱ اپ	روہڑی	روانگی	۱۵	۴
	جیکب آباد	آمد	۶۵	۶
آر سی - ۱۰۲ ڈاؤن	جیکب آباد	روانگی	۱۵	۷
	روہڑی	آمد	۳۰	۹
آر سی - ۱۰۴ ڈاؤن	روہڑی	روانگی		۱۲
	لاڑکانہ	آمد	۴۵	۱۴
آر سی - ۱۰۳ اپ	لاڑکانہ	روانگی	۱۰	۱۵
	روہڑی	آمد	۵۰	۱۷

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے سلسلے میں متعلقہ سٹیشن ماسٹر سے رابطہ قائم کریں۔

۱۴۶ (ل) 352

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴